پتھر

محمد اسلم بن اجمل

ضبط گریۂ نے آنکھ کی پتھر / ضبط نالہ سے دل ہوا پتھر
میں نے لے کر تراشا اِک پتھر / بن گیا بت وہ، پر رہا پتھر
آنے والوں کا ہو سفر آساں / دو ہٹا راستے کا ہر پتھر
انسان مسجود کی تلاش میں تھا / رہ سے بھٹکا گیا اُسے پتھر
اب نئے بت تراشے جائیں گے / لوگ لائے ہیں چاند سے پتھر
دیدۂ بینا کی ضرورت ہے / منزلوں کے نشاں ہیں پتھر
کچھ نہیں کہتا ٹھوکریں کھا کر / کس قدر بے زبان ہے پتھر
گوش میں آئی میرے ایک صدا / مڑ کے دیکھا، میں بن گیا پتھر
سب مسلمان بوسہ لیتے ہیں / نصب کعبہ میں ایسا ہے پتھر
سر ہی ٹکرانا ٹھہرا جب اسلم / لو اُٹھا کوئی سا بھی تم پتھر

Created by:
WWW.ALKALAM.PK